الدُّرُّ المَنْثُورُ
فِي
التَّفْسِيرِ بِالمَأْثُورِ

لِجَلَالِ الدِّينِ السِّيُوطِي
(٨٤٩هـ - ٩١١هـ)

تحقيق
الدكتور عبد الله بن عبد المحسن التركي

بالتعاون مع

مركز هجر للبحوث والدراسات العربية والإسلامية

الدكتور عبد السند حسن يمامة

الجزء الثاني عشر

فيها موضِعَ لَبِنةٍ لم يَضَعْها ، فجعَل الناسُ يَطُوفُون بالبُنْيانِ ويَعْجَبُون[1] منه ، ويقولون : لو تَمَّ موضِعُ هذه اللَّبِنَةِ ، فأنا فى النبيِّين موضِعُ تلك اللبنةِ»[2] .

وأخرَج ابنُ مَرْدُوَيه عن ثوبانَ قال : قال رسولُ اللهِ ﷺ : «إنه سيكونُ فى أُمَّتى كذَّابون ثلاثون ، كلُّهم يَزْعُمُ أنه نبىٌّ ، وأنا خاتمُ النبيِّين لا نبىَّ بعدِى»[3] .

وأخرَج أحمدُ عن حذيفةَ ، عن النبىِّ ﷺ قال: «فى أُمَّتى كذَّابون ودَجَّالُون سبعةٌ وعشرون ، منهم أربعُ نسوةٍ ، وإنى[4] خاتَمُ النبيِّين لا نبىَّ بعدى»[5] .

وأخرَج ابنُ أبى شيبةَ عن عائشةَ قالت : قولوا : خاتمَ النبيِّين . ولا تقولوا : لا نبىَّ بعدَه[6] .

وأخرَج ابنُ أبى شيبةَ عن الشعبىِّ قال : قال رجلٌ عندَ المُغيرةِ بنِ شُعْبَةَ : صلَّى اللهُ على محمدٍ خاتَمِ الأنبياءِ لا نبىَّ بعدَه . فقال المغيرةُ : حَسْبُكَ إذا قلتَ : خاتَمِ الأنبياءِ . فإنا كنا نُحدَّثُ أن عيسى خارجٌ ، فإن هو خرَج فقد كان قبلَه وبعدَه[7] .

وأخرَج ابنُ الأنبارىِّ فى «المصاحفِ» عن أبى عبدِ الرحمنِ السُّلَمِىِّ قال : كنت أُقرِئُ الحسنَ والحسينَ ، فمرَّ بى علىُّ بنُ أبى طالبٍ وأنا

---

(١) فى الأصل ، ح ١: « يتعجبون » .

(٢) أحمد ٣٥/١٦٧، ١٦٨ (٢١٢٤٣) ، والترمذى (٣٦١٣) . صحيح (صحيح سنن الترمذى - ٢٨٥٨) .

(٣) الحديث عند أبى داود (٤٢٥٢) . صحيح (صحيح سنن أبى داود - ٣٥٧٧) .

(٤) فى الأصل ، ح ١: «أنا» .

(٥) أحمد ٣٨/٣٨٠ (٢٣٣٥٨) . وقال محققوه : إسناده صحيح .

(٦) ابن أبى شيبة ٩/١٠٩، ١١٠.

(٧) ابن أبى شيبة ٩/١١٠.

أَقْرِئْهما : (١) (وخاتِمَ النبيين) (١) . فقال لى : أَقْرِئْهما : ﴿وَخَاتَمَ ٱلنَّبِيِّـنَۗ﴾ . بفتحِ التاءِ .

قولُه تعالى : ﴿يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾﴾ .

أخرَج ابنُ جريرٍ ، وابنُ المنذرِ ، وابنُ أبى حاتمٍ ، عن ابنِ عباسٍ فى قولِه : ﴿ٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾ . يقولُ : لا يَفْرِضُ على عبادِه فريضةً إلا جعَل لها حدًّا معلومًا ، ثم عَذَرَ أهلَها فى حالِ عُذْرٍ ، غيرَ الذكرِ فإن اللهَ لم يجعَلْ له حدًّا يُنْتَهَى إليه ، ولم يَعْذِرْ أحدًا فى تركِه إلا مغلوبًا على عَقْلِه فقال : اذكُروا اللهَ قيامًا وقعودًا وعلى جنوبِكم ، بالليلِ والنهارِ ، فى البرِّ والبحرِ ، فى السَّفَرِ والحَضَرِ ، فى الغِنَى والفقرِ ، والصِّحةِ والسَّقَمِ ، والسِّرِّ والعلانيةِ ، وعلى كلِّ حالٍ ، وقال : ﴿وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا﴾ ، فإذا فعَلْتُم ذلك صلَّى عليكم هو وملائكتُه ، قال اللهُ تعالى : ﴿هُوَ ٱلَّذِى يُصَلِّى عَلَيْكُمْ وَمَلَـٰٓئِكَتُهُۥ﴾[٢] .

وأخرَج ابنُ أبى حاتمٍ عن مقاتلٍ فى قولِه : ﴿ٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ /ذِكْرًا كَثِيرًا﴾ . ٢٠٥/٥
قال : باللِّسانِ ؛ بالتسبيحِ ، والتكبيرِ ، والتهليلِ ، والتحميدِ ، واذكُروه على كلِّ حالٍ ، ﴿وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا﴾ . يقولُ : صلُّوا للهِ ﴿بُكْرَةً﴾ : بالغداةِ ، ﴿وَأَصِيلًا﴾ : بالعَشِيِّ .

وأخرَج أحمدُ ، والترمذيُّ ، والبيهقيُّ ، عن أبى سعيدٍ الخدريِّ ، أن

(١ - ١) سقط من : ص ، ف ١ ، م . وهى قراءة نافع وابن كثير وأبى عمرو وابن عامر وحمزة والكسائى وأبى جعفر ويعقوب وخلف . وقرأ بفتح التاء عاصم . النشر ٢/ ٢٦١.

(٢) ابن جرير ١٩/ ١٢٤.

تفسیر درِ منثور مترجم

جلد پنجم

تالیف

امام جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابی بکر السیوطی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ

ترجمہ متن قرآن

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

سید محمد اقبال شاہ ○ محمد بوستان ○ محمد انور مگھالوی

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی ○ پاکستان

B

امام احمد، امام بخاری، امام مسلم، امام نسائی اور ابن مردویہ رحمہم اللہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اور مجھ سے قبل انبیاء کی مثال اس آدمی جیسی ہے جو گھر بنائے، اسے خوبصورت بنائے مگر اس کے کونوں میں سے ایک کونے میں اینٹ کی جگہ چھوڑ دے۔ لوگ اس کے اردگرد چکر لگائیں۔ اسے دیکھ کر خوش ہوں اور کہیں یہ اینٹ کیوں نہیں رکھی گئی؟ میں وہ اینٹ ہوں۔ میں خاتم النبیین ہوں۔ (1)

امام احمد اور امام ترمذی رحمہما اللہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں جبکہ امام ترمذی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے کہ انبیاء میں میری مثال اس آدمی جیسی ہے جو گھر بنائے، اسے حسین و جمیل و مکمل کرے اور اس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دے، وہ اینٹ اس جگہ نہ رکھے۔ لوگ اس عمارت کے اردگرد چکر لگانے لگیں اور اس سے خوش ہوں اور کہیں کاش! اس اینٹ کی جگہ بھی مکمل ہوتی۔ میں انبیاء میں اس اینٹ کی جگہ ہوں۔ (2)

امام ابن مردویہ نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں تیس کذاب ہوں گے۔ جن میں سے ہر ایک گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے جبکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

امام احمد رحمہ اللہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: میری امت میں ستائیس دجال و کذاب ہوں گے، ان میں سے چار عورتیں ہوں گی۔ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (3)

امام ابن ابی شیبہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ کہو خاتم النبیین یہ نہ کہو لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ۔ (4)

امام ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ نے امام احمد رحمہ اللہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس یہ کہا صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے کہا جب تو نے خاتم الانبیاء کہہ دیا تو تیرے لیے یہ کافی ہے کیونکہ ہم باتیں کیا کرتے تھے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لانے والے ہیں۔ اگر وہ تشریف لائیں تو ایک اعتبار سے پہلے اور ایک اعتبار سے بعد میں ہوئے۔ (5)

امام ابن انباری رحمہ اللہ نے مصاحف میں حضرت ابو عبدالرحمٰن سلمی رحمہ اللہ سے روایت نقل کی ہے: میں حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو پڑھایا کرتا تھا کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے۔ آپ نے مجھے فرمایا انہیں خاتم النبیین (تاء کے فتح کے ساتھ) پڑھاؤ۔ اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝

"اے ایمان والو! یاد کرو اللہ تعالیٰ کو کثرت سے"۔

1۔ مسند امام احمد، جلد 2، صفحہ 312، دار صادر بیروت 2۔ سنن ترمذی مع عارضۃ الاحوذی، جلد 13، صفحہ 89 (3613)، دار الکتب العلمیہ بیروت

3۔ مسند امام احمد، جلد 5، صفحہ 396، دار صادر بیروت

4۔ مصنف ابن ابی شیبہ، باب لا نبی بعد النبی ﷺ، جلد 5، صفحہ 336 (26653)، مکتبۃ الزمان مدینہ منورہ

5۔ ایضاً، جلد 5، صفحہ 337 (26654)